Regd. L. No. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ٹیلیفون نمبر ۳۹۷۹

قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۔ عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ

الفضل

لاہور

تار کا پتہ :- الفضل لاہور

قیمت :- فی پرچہ

۷ شعبان ۱۳۷۳ھ

جلد ۴۳	۱۱ شہادت ۱۳۳۳ھش — ۱۱ اپریل ۱۹۵۴ء	نمبر ۸۴

حضور ایدہ اللہ کو ٹمپریچر پہلے کی نسبت کم ہے نیز شکر کی آمیزش میں بھی کمی

صحت کی عام حالت بھی بفضلہ اچھی ہے

احباب اپنے پیارے آقا کی کامل شفایابی کے لئے دردمندانہ دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۱۰ اپریل بذریعہ تار سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے حسب ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے۔

"حضور ایدہ اللہ کو ٹمپریچر پہلے کی نسبت کم ہے نیز شکر کی آمیزش میں بھی کمی ہے۔ صحت کی عام حالت بھی بفضلہ اچھی ہے"

ایرانی تیل کی فروخت کے لئے عارضی طور پر ایک بین الاقوامی ادارے کا قیام

دُنیا کی آٹھ بڑی بڑی کمپنیوں میں باہمی سمجھوتہ ہو گیا۔ متفقہ فیصلے سے حکومت ایران کو اطلاع دیدی گئی

لندن ۱۰ اپریل۔ دنیا کی آٹھ بڑی بڑی کمپنیوں میں ایرانی تیل کی فروخت کے لئے ایک بین الاقوامی ادارہ قائم کرنے پر اتفاق ہو گیا ہے۔ ان کمپنیوں کے نمائندے کچھ عرصہ سے لندن میں باہم صلاح مشورہ کر رہے تھے۔ برطانوی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے آج ان کمپنیوں کے باہمی فیصلے کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا کہ اس فیصلے سے حکومت ایران کو اطلاع دے دی گئی ہے۔ ان کمپنیوں نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ ان کی طرف سے ایک وفد ایران بھیجا جائے۔ جو ایرانی تیل کو دوبارہ عالمی منڈیوں میں لانے کے متعلق حکومت ایران سے بات چیت کرے۔ کمپنیوں کا نمائندہ وفد آج رات لندن سے تہران روانہ ہو رہا ہے۔ وفد کی قیادت ایک امریکی نمائندہ کرے گا۔

مسئلہ کشمیر طے کرانے کیلئے انڈونیشیا نے اپنی خدمات پیش کر دیں

جاکرتہ ۱۰ اپریل۔ انڈونیشیا کے وزیر خارجہ ڈاکٹر سونار یو نے آج صبح یہاں اخبار نویسوں سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ انڈونیشیا نے مسئلہ کشمیر کے سوال پر ہندوستان اور پاکستان کے درمیان مصالحت کرانے کے لئے اپنی خدمات پیش کی ہیں۔

ملکۂ الزبتھ کولمبو پہنچ گئیں

کولمبو ۱۰ اپریل۔ انگلستان کی ملکۂ الزبتھ ڈیوک آف ایڈنبرا آج صبح کولمبو پہنچ گئے۔ آٹھ میل لمبے راستے سے ان کا شاہانہ جلوس گذرا۔ تمام راستہ خوب سجا ہوا تھا۔ اور شاہی مہمانوں کو خوش آمدید کہنے کے لئے سڑکوں کے دونوں طرف لوگوں کے ہجوم لگے ہوئے تھے۔

جنوبی کوریا کا وفد جنیوا کانفرنس میں شرکت

سیئول ۱۰ اپریل۔ مشرق بعید کے مسائل کے متعلق جنیوا میں جو بین الاقوامی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ جنوبی کوریا نے اس میں شریک ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ جنوبی کوریا کا وفد جو وزیر خارجہ اور جنوبی کوریا کے سفیر مقیم واشنگٹن پر مشتمل ہوگا ۱۷ اپریل کو جنیوا روانہ ہو جائے گا۔

فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت نے اپنی رپورٹ صوبائی حکومت کو پیش کر دی

رپورٹ ۱۰۱۹ صفحات پر مشتمل ہے۔ کمیشن نے رپورٹ کا کوئی حصہ شائع نہ کرنے کی سفارش نہیں کی

لاہور ۱۰ اپریل۔ فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت نے اپنی رپورٹ آج صوبائی حکومت کو پیش کر دی یہ عدالت مسٹر جسٹس محمد منیر اور جسٹس ایم۔ آر کیانی پر مشتمل تھی۔ اور اسے مارچ ۱۹۵۳ء کے فسادات کی تحقیقات کے لئے قائم کیا گیا تھا۔ معلوم ہوا ہے رپورٹ ۱۰۱۹ صفحات پر مشتمل ہے اسے دونوں ججوں نے اتفاق رائے سے پیش کیا ہے۔ رپورٹ کے چھپ چکے ہیں۔ عدالت نے اس امر کی سفارش نہیں کی کہ رپورٹ کا کوئی حصہ شائع نہ کیا جائے۔

امریکی امداد لینے میں کوئی حرج نہیں ہے

(مسٹر سہروردی)

ڈھاکہ ۱۰ اپریل۔ مسٹر حسین شہید سہروردی نے کہا ہے کہ اگر پاکستان اپنا غیر جانبدارانہ رویہ برقرار رکھ سکے تو امریکہ سے فوجی امداد لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ وہ امریکی سفیر کے اس بیان پر تبصرہ کر رہے تھے کہ امریکہ کی فوجی امداد پاکستان کو عالمی جنگ میں نہیں الجھائے گی۔

پاکستانی وفد سعودی عرب روانہ ہو گیا

کراچی ۱۰ اپریل۔ سلطان سعود بن عبدالعزیز کی تاجپوشی کے لئے سردار امیر اعظم خاں کی سرکردگی میں ایک وفد آج بذریعہ ہوائی جہاز ریاض روانہ ہو گیا۔ شاہ موصوف سرکاری دورے پر بدھ کے روز پاکستان تشریف لا رہے ہیں۔

حیدرآباد سنٹرل جیل پر مسلح ڈاکوؤں کا حملہ

کراچی ۱۰ اپریل۔ مشہور حُر ڈاکو رحیم ہنگورو کو رہا کرانے کے لئے گذشتہ رات حُر ڈاکوؤں کے ایک مسلح گروہ نے حیدرآباد سنٹرل جیل پر حملہ کیا۔ جیل کے سپاہیوں اور ڈاکوؤں کے درمیان ایک گھنٹے تک گولیاں چلتی رہیں۔ آخرکار ڈاکو رات کے اندھیرے میں فرار ہو گئے۔ اس دوران میں ہنگورو کوٹھڑی کا دروازہ کھولنے میں کامیاب ہو گیا۔ وہ دیوار پر چڑھ گیا۔ لیکن وہاں سے گر پڑا اور اس نے اپنے آپ کو ایک اور کوٹھڑی میں بند کر لیا صبح ہونے سے پہلے اسے دوبارہ گرفتار کر لیا گیا۔ حملہ آور ڈاکوؤں کی تلاش میں پولیس کے دستے روانہ کر دیئے گئے ہیں۔

مسٹر فضل الحق نے کراچی آنے کا ارادہ ملتوی کر دیا

ڈھاکہ ۱۰ اپریل۔ مشرقی بنگال کے وزیر اعظم مسٹر اے۔ کے فضل الحق نے علالت کے باعث کراچی آنے کا ارادہ ملتوی کر دیا ہے۔ ان کے ڈاکٹروں نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ جونہی وہ صحت یاب ہو جائیں گے۔ انہیں کراچی جانے کی اجازت دے دی جائے گی۔ پروگرام کے مطابق انہوں نے اگلی جمعرات کو کراچی آنا تھا۔

ڈاکٹر مصدق نے پھر بھوک ہڑتال کی دھمکی دیدی

تہران ۱۰ اپریل۔ ایران کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر مصدق نے کہا ہے چونکہ حکومت مجھے مفلوج کر دینے کی کوشش کر رہی ہے۔ اسلئے میں مجبوراً بھوک ہڑتال کر رہا ہوں۔ انہوں نے اس امر کے خلاف سخت احتجاج کیا ہے۔ کہ حکومت نے ان کی اپیل کی سماعت سے متعلق اخبار نویسوں کو اطلاعات دینے کی اجازت نہیں دی۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ پر قاتلانہ حملہ کا مقدمہ

بعض احباب اس والہانہ محبت اور اخلاص کے جذبہ کے ماتحت جو جماعت کو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ذات کے ساتھ ہے دریافت کرتے رہتے ہیں کہ حضور پر قاتلانہ حملہ کا مقدمہ کس طرح چل رہا ہے۔ اور اس کے کیا حالات ہیں۔ سو اس کے متعلق اعلان کیا جاتا ہے کہ چونکہ اس وقت یہ مقدمہ زیر سماعت عدالت ہے۔ اس لئے اس کے متعلق کچھ اظہار نہیں کیا جا سکتا البتہ قدر معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے فی الحال نامکمل چالان پیش کیا ہے۔ ابتدائی پیشی ۲ اپریل کو مقرر ہوئی تھی جو پھر ملتوی ہو گئی۔ لیکن ۷ اپریل کو بھی مجسٹریٹ صاحب کی علالت کی وجہ سے کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ اور اب پیشی ۱۵ اپریل مقرر ہوئی ہے۔ لیکن غالباً یہ پیشی بھی نامکمل قسم کی ہوگی۔ اور اس کے بعد چالان مکمل ہو کر کوئی اور تاریخ مقرر کی جائے گی۔ اس وقت تک چالان زیر دفعہ ۳۰۷ ہے۔ (ناظر امور عامہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے دستکاری پریس میں طبع کرا کر ۳۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر

کلام النبی صلے اللہ علیہ وسلم

گناہ کا علاج

—(ترجمہ از حضرت میر محمد اسحاق صاحبؓ)—

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ سے ڈرتے رہو جہاں کہیں رہو۔ اور اگر کوئی غلطی یا گناہ سرزد ہو۔ تو اسکے کفارہ کے لئے خصوصیت سے نیک کام کرو جس سے وہ بدی مٹ جاوے گی۔ اور لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش آؤ (ترمذی)

حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کا ذکرِ خیر

حکیم خادم علی صاحب آف سیالکوٹ نے شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر سے بیان کیا کہ ایک دفعہ مہاراجہ کشمیر کی طبیعت کچھ علیل ہوگئی۔ اور مہاراج نے حضرت مولوی صاحب کے پاس اپنا ملازم بھیجا جس نے آپ سے کہا کہ مہاراج کی طبیعت خراب ہے۔ آپ کو یاد کیا ہے۔ اس وقت اتفاقاً ایک مہترانی بھی آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اور کہا کہ میرا خاوند بہت بیمار ہے پیٹ میں درد ہے۔ اور پاخانہ بھی نہیں آیا۔ آپ نے مہاراج کے ملازم سے کہا تم چلو۔ میں اس کو دیکھ کر مہاراج کی خدمت میں حاضر ہوتا ہوں۔ ملازم نے کہا چوڑا پہلے مہاراج پیچھے۔ اور جو ہاتھ چوڑھے کو ہاتھ لگائیں گے۔ وہی مہاراج کو بھی لگائیں گے آپ نے فرمایا اس کی تکلیف زیادہ ہے۔ میں اسکو دیکھ کر پھر مہاراج کی خدمت میں حاضر ہوتا ہوں۔ ملازم چلا گیا۔ شائد مہاراج سے شکایت بھی کی ہوگی۔ حضرت مولوی صاحب چوڑھے کے گھر گئے۔ اسے درد قولنج تھا۔ آپ نے اس کو انیما کیا۔ اسے پاخانہ آگیا۔ اور درد جاتا رہا۔ ہوش آئی۔ اور آنکھیں کھولیں۔ اس کے دل سے دعا نکلی پرمیشر تینوں سکھی رکھے، تے اونوں وی جو تینوں ایتھے لیا یا اے۔ یعنے خدا تجھے خوش رکھے اور اسے بھی جو تجھے یہاں لایا ہے۔

آپ فرمانے لگے مجھے یقین ہوگیا کہ اس کے دل سے دعا نکلی ہے۔ اور وہ قبول ہوگئی ہے۔ اور مہاراج ضرور اچھے ہوگئے ہوں گے۔ اس سے فارغ ہوکر آپ مہاراج کی خدمت میں حاضر ہوئے مہاراج انتظار کر رہے تھے کہنے لگے بہت دیر لگائی۔ آپ نے مہاراج کو ساری بات سنائی اور کہا کہ چوڑھے کے دل سے دعا نکلی تھی تو مجھے یقین ہوگیا تھا کہ مہاراج اچھے ہوگئے ہیں۔ مہاراج نے کہا اب میری طبیعت بہتر ہے۔ پھر کہا طبیب کو ایسا ہی ہونا چاہیئے۔ اور دو سونے کی چوڑیاں تحفۃً دیں۔ آپ نے اس ملازم کو بلایا۔ وہ جھجکتا ہوا آیا۔ آپ نے ایک چوڑی اس کو دی۔ وہ کہنے لگا۔ آپ مجھے کیوں دے رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اس میں تمہارا بھی حصہ ہے اگر تم مہاراج کے پاس میری شکائت نہ کرتے۔ تو یہ انعام مجھے نہ ملتا۔

عبدالوہاب عمر دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

کامیابی

ہمارے مکرم دوست میاں محمد یوسف صاحب (سابق چیف کیمسٹ۔ سیمنٹ فیکٹریز) کے فرزند ابوظفر محمد اسمٰعیل نے ۱۹۵۲ء میں M.S.C. کا امتحان ٹی۔آئی کالج سے فزکس کے مضمون میں فرسٹ کلاس میں پاس کیا تھا۔ یونیورسٹی میں تھرڈ آیا تھا۔ اور تھیسس (Thesis) میں فرسٹ۔ اس سال ٹی۔آئی کالج کے کانووکیشن کے موقعہ پر جناب محترم ظفر اللہ خان صاحب کے ہاتھ سے Roll of Honour کا سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔ جو اپنے کالج کی طرف سے اس نوعیت کا Academical پہلا سرٹیفکیٹ ہے۔ اب وہ ریاضی میں ایم۔اے کر رہا ہے۔

ابوظفر محمد اسمٰعیل واقف زندگی ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ اس نوجوان کو خادم دین اور سلسلہ کے لئے مفید وجود بنائے آمین

خاکسار۔ صوفی محمد رفیع (ڈی۔ایس۔پی ریٹائرڈ)

امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

سچی توبہ اور اس کی شرائط

"جو شخص اپنے اخلاق سیئہ کی تبدیلی چاہتا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ سچے دل اور پکے ارادے کے ساتھ توبہ کرے۔ یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ توبہ کے لئے تین شرائط ہیں۔ بدوں ان کی تکمیل کے سچی توبہ جسے توبۃ النصوح کہتے ہیں حاصل نہیں۔ ان ہر سہ شرائط میں سے پہلی شرط وہ ہے جسے عربی زبان میں اقلاع کہتے ہیں۔ یعنے ان خیالات فاسدہ کو دور کر دیا جائے۔ جو ان خصائل ردیہ کے محرک ہیں۔ دوسری شرط ندم ہے یعنے پشیمانی اور ندامت ظاہر کرنا..... تیسری شرط عزم ہے یعنے آئندہ کے لئے مصمم ارادہ کرلے کہ پھر کبھی ان کی طرف رجوع نہ کرے گا۔ اور جب وہ مداومت کرے گا۔ تو خدا اسے سچی توبہ کی توفیق عطا کرے گا۔ یہاں تک کہ وہ گناہ اس سے قطعاً زائل ہوکر اخلاق حسنہ اور افعال حمیدہ اس کی جگہ لے لیں گے۔ اور یہ فتح ہے اخلاق پر۔ اس پر قوت اور طاقت بخشنا اللہ تعالےٰ کا کام ہے"۔

مصلح موعود کی تقریب میں جلسے

مرکز کی طرف سے سال میں ہونے والی بعض تقریبات۔ مثلاً "یوم مصلح موعود" یوم سیرت النبی (صلے اللہ علیہ وسلم) کے متعلق بذریعہ اعلان جماعتوں کو کافی عرصہ پہلے اطلاع کر دی جاتی ہے۔ اور جماعتیں اپنی اپنی جگہ جلسے منعقد کرکے ان تقریبات کو مناتی ہیں۔ مگر بہت تھوڑی جماعتیں ایسے جلسوں کی اطلاع مرکز میں بھیجتی ہیں۔ حالانکہ ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام جماعتیں ایسی تقریبات کی تفصیلی کارروائی سے فوراً مرکز کو اطلاع دیں۔

اس وقت تک مندرجہ ذیل جماعتوں کی طرف سے جلسہ یوم مصلح موعود کے انعقاد کی اطلاعات نظارت ہذا میں موصول ہوئی ہیں۔

(۱) ڈاور ضلع جھنگ (۲) جہلم شہر (۳) سیالکوٹ شہر (۴) نوشہرہ چھاؤنی (۵) پشاور چھاؤنی (۶) ڈیرہ اسمٰعیل خاں (۷) کوئٹہ (۸) نواں کوٹ احمدیاں سندھ (۹) کنری (۱۰) ناصر آباد اسٹیٹ سندھ (۱۱) چک ۲۷ سندھ (۱۲) ننکانہ صاحب شیخوپورہ (۱۳) اوکاڑہ (۱۴) جیکب آباد سندھ (۱۵) حیدر آباد سندھ (۱۶) مونگ ضلع گجرات (۱۷) شادیوال (۱۸) گوجرہ (لائل پور) (۱۹) جڑانوالہ (لائل پور) (۲۰) قصور (لاہور) (۲۱) خانیوال (ملتان) (۲۲) ملتان شہر (۲۳) دنیا پور ملتان (۲۴) سکھر (۲۵) جیمس آباد (۲۶) نور نگر فارم (۲۷) کرنڈھا (۲۸) حسن یاڈہ (۲۹) چنیوٹ (۳۰) پنڈی بھاگو (۳۱) چک ۹۹ شمالی (۳۲) گھیانہ (۳۳) گوجرانوالہ شہر

(نائب ناظر دعوۃ و تبلیغ)

صوبائی نائب صدر خدام الاحمدیہ کا انتخاب

گزشتہ سال بھی کوشش کی جاتی رہی ہے کہ صوبجات میں جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کی نگرانی کے لئے نائب صدر کا انتخاب عمل میں لایا جاسکے۔ مگر اس میں کامیابی نہیں ہوئی۔ چنانچہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ یہ انتخاب امسال مرکز کی نگرانی میں ہو۔ اس لئے صوبجات سرحد۔ مشرقی بنگال بلوچستان اور سندھ کی جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ

اپنے ہاں اجلاس عامہ بلاکر نائب صدر صوبائی کے انتخاب کے لئے نام تجویز کرکے ۲۰ اپریل ۱۹۵۲ء تک مرکز میں بھجوائیں

نائب صدر صوبائی کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ خدام الاحمدیہ کے کام میں دلچسپی لیتا ہو۔ اور تنظیم کر سکے۔ اس کو مجالس کے قیام اور تنظیم کے سلسلہ میں دورے بھی کرنے پڑیں گے۔ اس لئے عہدہ کی مناسبت سے موزوں آدمی کا نام بھجوایا جائے۔

۲۰ اپریل تک جس قدر نام مرکز میں موصول ہوں گے۔ مرکز کی طرف سے صوبہ متعلقہ کی مجالس کو ان سے اطلاع کرکے ان میں سے انتخاب کرنے کے لئے کہا جائے گا۔

پس صوبہ جات کی جملہ مجالس اس اعلان کو ضروری خیال کریں۔ اور نائب صدر صوبائی کے لئے نام جلد تجویز کرکے مرکز میں بھجوائیں۔

(نائب صدر خدام الاحمدیہ)

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۱۱ اپریل ۱۹۵۳ء

62

آزادیٔ اظہار رائے کا چارٹر

مسٹر مینکسن نے جو برطانیہ کے مشہور مانچسٹر گارڈین" کے کالم نویس ہیں۔ ایک جلسہ میں "کمیونزم اور جنوبی ایشیا" کے موضوع پر پرسوں رات ایسٹ انڈیا سے خطاب کرتے ہوئے اپنی تقریر میں بتایا کہ ہندوستان کے کمیونسٹ موجودہ حکومت کا تختہ الٹنے کے منصوبے بنا رہے ہیں۔ اور یہ بھی بتایا ہے۔ کہ ان کی کچھ دستاویزات لنڈن پہونچ چکی ہیں۔ آپ نے ایک دستاویز سے حسب ذیل اقتباس بھی پڑھ کر سنایا۔

"ہندوستانی کمیونسٹ پارٹی کا ایک فوری مقصد یہ ہے کہ جاگیرداری کو ختم کردیا جائے۔ جاگیرداروں کی ملکیت تمام زمین کو کسانوں میں برابر تقسیم کردیا جائے۔ اور مکمل قومی آزادی اور خودمختاری حاصل کی جائے اور یہ مقصد صرف مسلح انقلاب کے ذریعہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔"

جاگیرداری کی اصطلاح یہاں بڑی زمینداری کے معنے میں استعمال کی گئی ہے۔ خیر۔ کمیونزم کا نظریہ جیسا کہ احباب کو معلوم ہے سب سے پہلے اپنی موجودہ صورت میں کارل مارکس ایک جرمن یہودی کی ایجاد ہے۔ جو برطانیہ میں آباد ہو گیا تھا اس نے ہی پہلے پہل کمیونزم کے نظریہ کو اپنے ہم خیال [illegible] مینوفسٹو کی صورت میں پیش کیا جس کو در اصل کمیونزم کی بائیبل کہنا چاہیئے۔ اگرچہ ان دونوں نے جس انقلاب کی سکیم تیار کی تھی وہ شروع میں تو صرف صنعتی اور تجارتی اجارہ داری کے خلاف تھی۔ اور بورژوا یا سرمایہ داری کی یہی صورت انہیں زیادہ متاثر بھی کر رہی تھی۔ ان کے پیش نظر ایسا انقلاب برطانیہ میں لانا تھا جو ان کے عہد میں شائد دنیا کا سب سے بڑا صنعتی اور تجارتی ملک تھا۔ مگر انہیں برطانیہ میں تو کوئی قابل قدر کامیابی نہ ہوئی۔ البتہ روس میں جہاں پہلے ہی زار کی شہنشاہیت کے خلاف جذبات کافی حد تک بھڑکے ہوئے اور انارکسٹ زور پر تھے۔ کمیونزم کا نظریہ اپنا کام کر گیا۔ اور آج ہم وہاں کمیونسٹوں کی حکومت دیکھتے ہیں۔

سوشلزم کے پیروؤں کے جو در اصل کمیونزم ہی کی ایک صورت ہے۔ ایک فریق کا خیال یہ ہے کہ اقتصادی مساوات آہستہ آہستہ آئینی ذرائع سے لانی چاہیئے۔ مگر مارکس اور اس کے پیروؤں کا یہ خیال ہے۔ کہ جب تک پرولتاریہ یعنے عوام کا حکومت پر قبضہ نہ ہو۔ اس وقت تک وہ انقلاب نہیں لایا جاسکتا۔ جو کمیونزم کے پیش نظر ہے۔

الغرض اس نظریہ کے مطابق پرولتاریہ کو بالجبر حکومت پر قبضہ کرلینا چاہیئے۔ اور اس غرض کے حصول کے لئے تشدد یا دوسرے لفظوں میں مسلح انقلاب نہایت ضروری ہے۔ اس کی زندہ مثال روسی انقلاب کی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔ اور یہ حقیقت ہر ایک جانتا ہے کہ روس میں موجودہ نظام حکومت بے پناہ خون آشامی کے ذریعہ قائم کیا گیا ہے۔

روس دوسرے ممالک میں جو بھی کوشش کمیونزم کے پھیلانے کے لئے کرتا ہے اس کا انتہائی مقصد یہی ہوتا ہے۔ کہ عوام کو سرمایہ داری کے برخلاف ہر طریق سے بھڑکایا جائے۔ اور نفرت کے جذبات کو اتنا ابھارا جائے۔ کہ ملک میں انارکی کی فضا پیدا ہو جائے۔ اور آخر پرولتاریہ یعنے عوام حکومت پر قابض ہو جائیں۔

جہاں تک کمیونزم کے نظریاتی پہلو کا تعلق ہے۔ ہماری دانست میں اس کی تبلیغ و اشاعت ممنوع نہیں ہونی چاہیئے۔ انسان کسی نظریہ کو جس کو وہ ملک و قوم کی بہبودی کے لئے ضروری سمجھتا ہے پھیلانے کا حق رکھتا ہے۔ اور آئینی طریق سے بغیر کسی قسم کے خون خرابہ کے حق رکھتا ہے۔ کہ وہ زیادہ سے زیادہ اپنے ہم خیال بنا کر ملکی قانون کے حدود کے اندر حکومت پر قابض ہو جائے۔ مگر نہ تو کسی انسان کا یہ حق ہے۔ کہ وہ تشدد اور مسلح انقلاب کے ذریعہ کسی ملک کی حکومت پر قابض ہو جائے اور نہ یہ کہ جبر سے دوسروں کو اپنے نظریہ کا پابند بنائے اور ملک میں کوئی ایسا قانون جاری کرے۔ جس سے دوسروں کا جو اختلاف رکھتے ہیں آزادیٔ رائے کا حق مسدود ہو جائے۔

کمیونزم کے عملی پہلو کا جو روس نے اختیار کیا ہے سب سے گھناؤنا اور خلاف انسانیت نقص یہی ہے کہ اس میں تشدد اور جبر سے انقلاب لانا جزو ایمان سمجھا جاتا ہے۔

اسلام اور کمیونزم کا مقصد اس لحاظ سے شائد مختلف نہیں ہے کہ دنیا کی پیداوار میں سب انسانوں کا حق ہے۔ مگر اسلام یہ اجازت دیتا ہے۔ کہ ہر انسان اس پیداوار میں سے اپنی خداداد قابلیت کے مطابق لینے کا حق رکھتا ہے۔ اگرچہ اس کو لازم ہے کہ اپنی ضروریات سے فالتو پیداوار خود بخود دوسروں کے لئے خرچ کرے۔ مگر کمیونزم انسان کی نیک طبعی پر ایمان نہیں رکھتا۔ وہ کہتا ہے کہ تمام پیداوار خواہ کسی نے پیدا کی ہو ایک ڈھیر میں جمع کر دی جائے۔ اور پھر سب میں مساوی یا اب ترمیم شدہ خیال کے مطابق حسب ضرورت یا حسب لیاقت تقسیم کی جائے۔

نقطۂ نظر کا یہی فرق ہے جس نے کمیونزم کو تشدد اور مسلح انقلاب یا دوسرے لفظوں میں خفتہ وفساد کی طرف دھکیل دیا ہے۔ اور اسلام کو آئین پسندی امن دوستی کی طرف راہ نمائی کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کمیونزم کے برخلاف اسلام کسی مخالف خیال کی تبلیغ و اشاعت پر نہ صرف پابندی ہی نہیں لگاتا بلکہ للکار کر کہتا ہے۔

ان کنتم فی ریب مما نزلنا علی عبدنا فاتوا بسورۃ من مثلہ وادعوا شھداءکم من دون اللہ ان کنتم صادقین۔

یعنے اگر تم کو اس تعلیم پر شک و شبہ ہے جو ہم نے قرآن کریم کی صورت میں اپنے برگزیدہ بندہ محمد رسول اللہ ؐ پر نازل کی ہے۔ تو جاؤ اس کے مقابلہ میں اس قسم کی کوئی سورہ (تعلیم) بنا کر لے آؤ۔ اور یہی نہیں بلکہ خدا تعالےٰ کے سوا اپنے گواہوں کو بھی بلا لاؤ اگر تم سچے ہو۔

یہ چیلنج ہے تمام دنیا کے مذاہب کو تمام دنیا کے سائنسدانوں کو تمام دنیا کے فلسفیوں کو ہے کوئی جو اس چیلنج کو منظور کرے۔ دوسرے لفظوں میں یہ آزادیٔ اظہار رائے کا عظیم الشان چارٹر ہے۔ ان تمام لوگوں کے لئے جو حق کی تلاش کے لئے اسلامی اصولوں پہ نیک نیتی سے اعتراض کریں۔ اور اس کے مقابلہ میں اپنے نظریے اپنے خیالات اپنے نتائج پیش کریں۔ قرآن کریم کھلا چیلنج دیتا ہے کہ

قل ھاتوا برھانکم ان کنتم صادقین۔

اے ہمارے رسول ان لوگوں کو کہہ دے کہ اگر تم سچے ہو اگر تمہارے نظریات درست ہیں۔ اگر تمہارا فلسفہ بہتر اور اعلےٰ ہے تو قرآن کریم کے مقابلہ میں اس کے دلائل پیش کرو۔

کیا یہ کھلا اعلان اظہار رائے کی آزادی کا نہیں ہے۔ کیا کوئی جمہوری سے جمہوری نظام حکومت اپنے دستور میں سے ایسا پرزور اور وسیع المعنی آزادیٔ رائے کا اعلان دکھا سکتا ہے۔ کتنا آئینی اور عدل و انصاف کا طریق ہے؟

کتنا افسوس ہے ان لوگوں پر جو اسلام کی ایسی واضح تعلیم کی موجودگی میں اسلام کو جبر و تشدد کا دین بنانے کی کوشش میں دن رات مصروف رہتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد فرمودہ

جماعت احمدیہ کے لئے نئے سال کا پروگرام

(۱) ہر تعلیم یافتہ مرد اور ہر تعلیم یافتہ عورت جماعت کے کسی ایک مرد یا عورت کو جو لکھنا پڑھنا نہیں جانتے معمولی لکھنا پڑھنا سکھا دے۔"

(۲) جماعت کا ہر فرد چھوٹا ہو یا بڑا عورت ہو یا مرد تحریک جدید میں حصہ لے۔ . . . جماعت کا کوئی فرد تحریک جدید سے باہر نہ رہ جائے"۔

(۳) " ہر احمدی زمیندار جو فصل عام طور پر کاشت کرتا ہے۔ وہ اس کا ۱/۲۰ فیصدی زیادہ بوئے۔ اور اس کی آمدنی تحریک جدید میں دے"۔

(۴) " ہر احمدی اپنے ہاتھ سے کچھ نہ کچھ زائد کام کرے۔ اور اس سے جو آمد ہو وہ اشاعت اسلام کے لئے دے"۔

" یہ پروگرام میں نے جماعت کے لئے تجویز کیا ہے ... سلسلہ کے مبلغ جس جگہ جائیں وہ لوگوں کو اس کی ترغیب دلائیں۔ اور لوگوں سے سو فیصدی اس پروگرام پر عمل کرانے کی کوشش کریں۔ اور جماعت کے سیکرٹری اور پریذیڈنٹ صاحبان ذمہ داری سے کام لیں اور جماعت کے تمام افراد سے اس پر عمل کرائیں"۔

(ادارہ)

ایک غلطی کی اصلاح

کما تکونوا یولّی علیکم

(از مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوت و تبلیغ)

المصلح کی اشاعت مورخہ ۲۶ ماہ میں بعنوان "کما تکونون کذالک یؤمّر علیکم" میرا ایک مضمون شائع کیا گیا ہے۔ لفظ یُؤمَرُ درست نہیں۔ بلکہ یُؤَمَّرُ ہے۔ پہلا لفظ اُمِرَ کا فعل مضارع ہے۔ اور صیغہ مجہول ہے جس کے معنے ہیں حکم کیا جاتا ہے۔ جو بلحاظ زبان عربی غلط فقرہ ہے۔ اور دوسرا لفظ اُمِّرَ کا فعل مضارع مجہول ہے۔ اُمِّرَ کے معنی ہیں امیر بنایا۔ اور یُؤَمَّرُ کے معنی ہیں امیر بنایا جاتا ہے۔ کما تکونون کذالک یؤمّر علیکم۔ یعنی جیسے تم ہوگے۔ ویسے ہی تمہارے امیر یعنی حاکم بنائے جائیں گے۔ ادارہ المصلح کی طرف سے الفرقان سے نقل کرنے میں مذکورہ بالا غلطی سرزد ہوئی ہے۔ اور یہ سہو کاتب ہے۔ پروف ریڈر سے بھی اسکی تصحیح کرنے میں تساہل ہوا ہے۔ لیکن اس سے بڑھکر ایک اور غلطی ادارہ الفرقان سے ہوئی ہے۔ جو ایک غلط فہمی کا نتیجہ ہے۔ اور اس کی اصلاح ضروری ہے۔

جو مضمون ادارہ الفرقان کو میں نے بھیجا تھا۔ اس کا عنوان یہ تھا۔ "کما تکونوا یولّی علیکم"۔ جیسے تم ہوگے ویسے تمہارے والی بنائے جائیں گے۔ ادارہ الفرقان نے اس عنوان کو بدل کر مذکورہ بالا عنوان قائم کر دیا۔ دریافت کرنے پر مجھے بتایا گیا۔ کہ میرے قائم کردہ عنوان میں نحوی غلطی ہے۔ جس کی وجہ سے انہیں احادیث کو دیکھنا پڑا۔ وہ غلطی یہ ہے۔ کہ کما تکونوا میں نون محذوف ہے۔ جبکہ تکونون ہونا چاہیئے۔ کیونکہ کما اُن حروف میں سے نہیں ہے۔ جو فعل مضارع پر داخل ہوتے ہیں۔ اور نون اعرابی گرا دیتے ہیں۔

اسی نحوی غلطی کی وجہ سے انہیں احادیث کو دیکھنا پڑا۔ اور آخر مذکورہ بالا الفاظ میں ایک حدیث ان کو ملی۔ یعنی یہ الفاظ:۔ کما تکونون کذالک یؤمّر علیکم۔ اس لئے انہیں اس غلطی کی وجہ سے میرے قائم کردہ عنوان کو ترک کرنا پڑا۔ میں ادارہ "الفرقان" کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کہ انہیں عنوان کی تصحیح کرنے میں جستجو کرنا پڑی۔ ودر فی الحقیقت جس محنت اور شوق سے ادارہ الفرقان مضامین ترتیب دیتا ہے۔ وہ بہت ہی قابل قدر ہے۔ احباب کو اس رسالہ کی قدر کرنی چاہیئے۔ وہ اس کا مستحق ہے۔ کیونکہ ... میں قرآن مجید کے معارف اور دینی مسائل سمجھنے میں یہ رسالہ ایک بہت بڑا ذریعہ ثابت ہو رہا ہے۔ گذشتہ سال سے یہ رسالہ انصار اللہ کی سرپرستی میں آگیا ہے۔ اور میں امید کرتا ہوں۔ کہ انصار اللہ الفرقان کی توسیع کی غیر معمولی کوشش فرمائیں گے۔ اور اپنی اپنی جگہ پر نوجوانوں کو بھی ترغیب دیں گے۔ کہ وہ اس رسالہ کے خریدار بنیں۔ اور اس کے مطالعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ یہ ایک علمی رسالہ ہے۔ اور ادارہ الفرقان کی کوشش غایت درجہ قابل شکریہ ہے۔ کہ جماعت میں قرآن مجید اور دینی امور کے مطالعہ کے لئے شوق پیدا کرنے کا ایک راستہ کھول دیا ہے۔ جہاں تک میرے قائم کردہ عنوان کو تصحیح کرنے میں ادارہ الفرقان کی غلط فہمی کا تعلق ہے۔ میں اس غلط فہمی کا بھی ازالہ کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ تاکہ قواعد عربی سے دلچسپی رکھنے والے دوست بھی اس سے فائدہ اٹھائیں۔

موقر ادارہ کو جو غلطی محسوس ہوئی ہے۔ وہ غلط فہمی ہی ہے۔ بعض وقت لفظ "ما" مصدریہ بمعنی اَنْ بھی استعمال ہوتا ہے۔ اور فعل مضارع پر داخل ہو کر اس پر اسی طرح عمل کرتا ہے۔ جس طرح کہ حرف اَنْ یعنی نونِ اعرابی کو گرا دیتا ہے۔ "مغنی اللبیب" قواعد عربیہ کے بیان کرنے میں ایک بہت بڑے پایہ کی مستند کتاب ہے۔ اسکی جلد اول صفحہ ۱۵۲ کا حاشیہ ملاحظہ ہو۔ اس میں ما مصدریہ کے عمل کے بارہ میں بدیں الفاظ وضاحت کی گئی ہے۔

"قال الشمنی یحتمل ان ما مصدریۃ حملت علی ان علی حد کما تکونوا یولّی علیکم"۔ یعنی ما مصدریہ کو اَنْ کے معنوں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ جملہ کما تکونوا یولّی علیکم میں ما مصدریہ ہے۔ اور بمعنی اَنْ وارد ہوا ہے۔ یعنی جیسے تم ہوگے۔ ویسے ہی تم پر والی (حاکم) بنائے جائیں گے۔ مذکورہ بالا حدیث کے یہ الفاظ فصاحت و بلاغت کے لحاظ سے زیادہ وسعت رکھتے ہیں۔ کیونکہ ولایت کا مفہوم امارت کے مفہوم سے زیادہ وسیع اور لطیف ہے۔ امارت کے معنی حکم دینا اور ولایت کے لفظ میں سرپرستی دوستی اور یاوری کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ عنوان مضمون کے لئے جس راوی کے الفاظ میں نے منتخب کئے تھے۔ وہ نفس مضمون کے ساتھ زیادہ مناسبت رکھتے ہیں۔ کیونکہ حکومت کے متعلق ۳ اسلامی تصور محض آمرانہ نہیں بلکہ مشفقانہ سرپرستی اور دوستانہ یاوری کا تصور اس میں شامل ہے۔ لفظِ ولایت سے ہی ولیّ۔ مولیٰ اور والی مشتق ہوتے ہیں۔ اور ان سب کے معنوں میں دوستی اور گہرے تعلقات کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ لیکن امارت کے مفہوم میں حکم دینے کا مفہوم ہے۔ جو ولایت کے مفہوم سے ادنیٰ ہے۔ اس لئے جہاں تک میرا قیاس ہے۔ کہ جس راوی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے الفاظ "کما تکونوا یولّی علیکم" نقل کئے ہیں صحت و ضبط الفاظ کے لحاظ سے زیادہ صحیح معلوم ہوتے ہیں۔ اور یہ حدیث اپنے الفاظ کی ساخت میں اور اپنے مفہوم کی وسعت میں ایسی شان رکھتی ہے۔ کہ اسے جوامع الکلم میں شمار کیا جائے۔ علاوہ ازیں خود قرآن مجید میں یہ لفظ ولایت کا اس مفہوم میں استعمال ہوا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وکذالک نولّی بعض الظالمین بعضاً بما کانوا یکسبون۔ (سورۃ الانعام ع ۱۵) اور اس طرح ہم ظالموں کو ایک دوسرے کا سرپرست بناتے ہیں۔ بسبب اس کے جو وہ کماتے تھے۔ اس سرپرستی کے مفہوم میں لفظ ولایت قرآن مجید میں کئی جگہ استعمال ہوا ہے۔ اور جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے۔ کہ لفظ ولایت کا مفہوم امارت سے وسیع تر ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ امتیاز کہ آپ کو جوامع الکلم دئے گئے ہیں۔ چاہتا ہے۔ کہ جو حدیث آپ کی طرف منسوب کی گئی ہے۔ وہ اپنے الفاظ اور مفہوم میں جوامع الکلم کی شان قائم رکھتی ہو۔ سو جہاں تک ان دونوں مذکورہ بالا روایتوں کی صحت الفاظ کا تعلق ہے۔ میری رائے یہ ہے کہ جس راوی نے الفاظ کما تکونوا یولّی علیکم نقل کئے ہیں۔ اس نے الفاظ کے ضبط کرنے میں زیادہ احتیاط سے کام لیا ہے۔ اور جس راوی نے الفاظ کما تکونون کذالک یؤمّر علیکم نقل کئے ہیں۔ اس نے مفہوم کو اپنے الفاظ میں ادا کیا ہے۔ مجھے یہ معلوم نہیں۔ کہ حدیث کی کس کتاب سے ادارہ الفرقان نے اپنے مذکورہ بالا الفاظ نقل کئے ہیں۔ معلوم ہونے پر اس بارہ میں تحقیق کی جا سکتی ہے۔ لیکن ادارہ کی طرف سے جو مجھے جواب دیا گیا ہے۔ اس کے پیش نظر اس وقت صرف یہ بتا دینا کافی ہے۔ کہ یہ درست نہیں۔ کہ کما تکونوا میں کوئی نحوی غلطی ہے۔ بلکہ میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں۔ کہ یہ ... فصاحت و بلاغت کے لحاظ سے غایت درجہ وسعت رکھتے ہیں۔ اور ان میں کسی قسم کی نحوی غلطی نہیں جیسا کہ سمجھا گیا ہے۔ بالآخر ادارہ الفرقان اور ادارہ المصلح دونوں کا ... غلط ... اصلاح ... اور مزید شکریہ کا موقع دیا۔

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی عیادت اور

ملاقات کا شرف حاصل کرنے والے احباب

صوبہ سرحد۔ سندھ۔ کراچی اور پنجاب کے مختلف حصوں سے دوست آگئے

اپنے مقدس اور محبوب امام کی زیارت اور عیادت کے لئے اور اپنے اخلاص اور محبت کا مظاہرہ کرتے ہوئے احباب دور دراز علاقوں سے بدستور آرہے ہیں۔ اور حضور سے ملاقات کے بعد اپنی تشویش کو دور کرتے ہیں۔ حضور کی صحت و عافیت کے لئے ہر جگہ دعائیں اور صدقات ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے امام کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ یکم شہادت سے ۸ شہادت ۱۳۳۳ھش تک جن مقامات سے دوست تشریف لائے۔ اس کی تفصیل ذیل میں درج ہے:۔

یکم شہادت ۱۳۳۳ھش ۔ یکم اپریل ۱۹۵۴ء:۔ راولپنڈی۔ لاہور۔ گوجرانوالہ۔ حافظ آباد۔ بوریوالہ۔ گجرات۔ چونڈہ۔ خانقاہ ڈوگراں۔ جوہر آباد۔ ربوہ۔ گوجرہ۔ لائل پور۔ میانی۔ (احمدیوں کے علاوہ ایک شہری مسلم لیگ کے عہدیدار بھی تشریف لائے)

۲ شہادت ۱۳۳۳ھش ۔ ۲ اپریل ۱۹۵۴ء:۔ پارہ چنار (سرحد) مومن۔ سیالکوٹ۔ جا بکے۔ قلعہ صوبا سنگھ۔ عبنو دانی۔ لائل پور۔ بلوکی۔ ماہی سیال۔ ملتان۔

۳ شہادت ۱۳۳۳ھش ۔ ۳ اپریل ۱۹۵۴ء:۔ پشاور۔ لاہور۔ بابا پور۔ سمندری۔ بسر شیر روڈ۔ صدر گوگیرہ۔ خانیوال۔ ملتان۔ گوجرانوالہ۔ میانوالی۔ ڈنگہ۔ نظام پور شیخوپورہ۔ چک ۳۵ جنوبی سرگودھا۔

۴ شہادت ۱۳۳۳ھش ۔ ۴ اپریل ۱۹۵۴ء:۔ کراچی۔ لاہور۔ پشاور۔ چک ۵۴/۳ شیخ پورہ سرگودھا۔

۵ شہادت ۱۳۳۳ھش ۔ ۵ اپریل ۱۹۵۴ء:۔ لائل پور۔ پشاور۔ احمد نگر۔ چک ۶۵ لائل پور۔ منٹگمری۔ بڈیار ضلع سیالکوٹ۔ چک ۶۹ رتن لائل پور۔ کھنڈو (سندھ) پارہ چنار۔ راولپنڈی۔ شیخوپورہ۔

۶ شہادت ۱۳۳۳ھش ۔ ۶ اپریل ۱۹۵۴ء:۔ اکال گڑھ۔ سرگودھا۔ خانیوال۔ لاہور۔ حافظ آباد۔ راولپنڈی۔ گوجر خان۔ ڈسکہ۔ سرگودھا۔ کراچی۔

۷ شہادت ۱۳۳۳ھش ۔ ۷ اپریل ۱۹۵۴ء:۔ چارسدہ (سرحد) پشاور۔ لاہور۔ چک ۹۸ جنوبی سرگودھا۔ راولپنڈی۔ چک ۴۶ سرگودھا۔ چنڈ بھروانہ (جھنگ) اور حمہ۔ جھوڑ مولیاں (شیخوپورہ) بہلولپور۔

۸ شہادت ۱۳۳۳ھش ۔ ۸ اپریل ۱۹۵۴ء:۔ سیالکوٹ۔ کھیوڑہ۔ سرائے ضلع شیخوپورہ۔ سبڑیال۔ لاہور۔ دھاڑی۔ ناصر آباد (سندھ) شیخوپورہ۔ مغلپورہ۔ لالیاں۔

تمدن اسلام

اسلام کا قانونِ وراثت

بد امنی کی بنا

ان تحریکات کی بنا جنہوں نے اس وقت دنیا کے امن وامان کو سخت مخدوش کر رکھا ہے۔ اور دنیا میں عام بد امنی اور فساد کی بنیاد خیال کی جاتی ہیں۔ وہ جذبات ہیں۔ جو سرمایہ داری کے خلاف عوام الناس میں پیدا ہو رہے ہیں۔ چند ایک لوگ دنیا کی دولت کا اکثر حصہ اپنے قبضہ میں کئے بیٹھے ہیں۔ ان کے پاس اسی قدر دولت اور اتنے اموال ہیں۔ کہ جو ان کی ضروریات اور حاجات سے لاکھوں کروڑوں گنا زیادہ ہیں۔ لیکن دوسری طرف وہ لوگ ہیں۔ جنہیں پیٹ بھرنے کے لئے نانِ جویں اور تن ڈھانکنے کے لئے موٹا جھوٹا کپڑا بھی میسر نہیں۔ بالشوازم کمیونزم۔ سوشلزم۔ فیسی ازم وغیرہ تحریکات جو دنیا کے امن وامان کے لئے وہی حکم رکھتی ہیں۔ جو دیا سلائی بارود کے لئے انہی حالات کی پیدائش ہیں۔

اسلام کی خصوصیت

دنیا کے مفکرین اور مدبرین اس صورت حالات سے پریشان ہیں۔ مگر ان تحریکات کے نتائج سے محفوظ و مصئون رکھنے کی کوئی صورت ان کے ذہن میں نہیں آتی۔ اس کے برعکس اسلام نے جو اس زمانہ میں دنیا میں آیا۔ جو علمی روشنی کے لحاظ سے بالکل تاریکی اور ظلمت کا زمانہ سمجھا جاتا ہے۔ اس مشکل کا حل پہلے ہی بیان کر دیا ہے۔ اور ایسے قوانین دنیا کے سامنے پیش کئے ہیں۔ جن پر عمل پیرا ہونے سے اس قسم کی مشکلات کا قلع قمع ہو سکتا ہے۔

اسلام اور سرمایہ داری

جیسا کہ پہلے کئی بار بیان کیا جا چکا ہے۔ اسلام اس کی اجازت دیتا ہے۔ کہ ایک مسلمان جائز ذرائع سے کام لیتے ہوئے اور دینی فرائض کی سر انجام دہی میں کوئی ادنیٰ سے ادنیٰ کوتاہی کئے بغیر دولت پیدا کر سکتا ہے۔ لیکن اس نے ایسی جمع شدہ دولت کو سرمایہ داری کا رنگ اختیار کرنے کی اجازت نہیں دی۔ اسلام یہ گوارا نہیں کر سکتا۔ کہ انسان اپنی اور اپنے آباؤ اجداد کی جمع شدہ دولت کو ایسے رنگ میں استعمال کرے۔ کہ وہ ایک نہایت ہی محدود دائرہ سے باہر نہ نکل سکے۔ پبلک کے لئے اس سے استفادہ کے مواقع معدوم ہو جائیں۔

جائیداد کے متعلق اسلامی نظریہ

اس ضمن میں متعدد اسلامی قوانین کے علاوہ اسلام کا قانون وراثت بھی خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ اسلام کا نظریہ ہے۔ کہ انسان کی جائیداد ایک امانت الٰہی Trust from God ہے۔ جس کی تقسیم منصفانہ طریق پر اور ایسے رنگ میں ہونی چاہیئے۔ کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اور خاندان کا ہر فرد اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ یہ نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ تمام جائیداد اور املاک ایک فردِ واحد کے قبضہ میں دے دیئے جائیں۔ جیسا کہ بعض مذاہب میں حکم ہے۔ وہ تو اس پر دھرنا مار کر بیٹھ جائے۔ اور خدا داد قابلیتوں اور استعدادوں کو کام میں لانے کی کوئی ضرورت نہ سمجھے۔ مگر دوسری طرف اسی خاندان اور اسی شاخ کے دوسرے اجزا اور رشتہ روح وتن کو برقرار رکھنے کے لئے مارے مارے پھریں۔

اسلام اور وراثت

چنانچہ اسلام نے وراثت کے لئے جو قانون مقرر کیا ہے۔ اس میں یہ بات مدنظر رکھی ہے۔ کہ کوئی جائیداد کسی ایک فرد یا چند لوگوں کے محدود حلقہ کو نکما اور نکھٹو بنا کر دوسروں کے لئے وجہ اشتعال اور باعث حسد بننے کا موجب نہ ہو سکے۔ اور ورثہ کے ترکہ میں اس قدر حصہ دار مقرر کئے ہیں۔ کہ کسی دوسرے مذہب میں اس کی نظیر نہیں مل سکتی۔

وراثت میں حصہ دار

اسلامی قانونِ وراثت کی رو سے ماں باپ بیٹے بیٹیاں شوہر بیویاں سب ترکہ میں حصہ دار ہیں۔ اور پھر آگے ان کی شاخیں بھی شامل ہیں۔ ایک شخص کے فوت ہونے پر اس کی بیوی یا بیویاں۔ بیٹی یا بیٹیاں (اخت عینیہ یعنی حقیقی بہن یا بہنیں اخت علاتیہ یعنی سوتیلی بہنیں جو ایک ہی باپ کے صلب سے ہوں۔ اخت اخیافیہ یعنی وہ سوتیلی بہنیں جو ایک ہی ماں کے بطن سے ہوں۔ اس کے علاوہ ماں حقیقی دادی یا وہ دادی جو نسلاً خواہ کسی پشت میں ہو۔ باپ۔ حقیقی دادا۔ یا وہ دادا جو نسلاً خواہ کسی پشت میں ہو۔ اخیافی یعنی سوتیلے بھائی جو ایک ہی ماں کے بطن سے ہوں۔ اور شوہر یہ سب کے سب حصہ دار ہیں۔ ان ورثا کی آگے پھر کئی شاخیں ہیں۔ جو سب کے سب ترکہ میں ایک خاص اور مقررہ حصہ کے مالک قرار دیئے گئے ہیں۔ اور اس طرح ایسا انتظام کیا گیا ہے۔ کہ ایک مسلمان کی متروکہ جائیداد متعدد چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم ہو کر ورثا کی ایک کثیر تعداد کو حاصل ہو سکتی ہے۔ اور نہ صرف ایک خاندان بلکہ بعض خاندانوں کے افراد نیز بہت دور کے رشتہ داروں کو بحصہ رسدی پہنچتی ہے۔

اسلامی قانون کی بعض ہدایات

اسلام نے اس بارہ میں اس قدر احتیاط کی ہے۔ کہ اگر کوئی شخص اس اصول کو ترک کر کے اور تمام حقداروں کو نظر انداز کر کے کسی ایک وارث کے حق میں وصیت کر جائے۔ تو اس کو ناجائز قرار دیا گیا ہے۔ تاوقتیکہ دوسرے ورثاء اس پر رضامند نہ ہو جائیں۔ اسی طرح کسی غیر شخص کے نام سارے ترکہ کی وصیت کو بھی اسلام نے ناجائز قرار دیا ہے۔ اس قانونِ وراثت میں اسلام نے جدی یا خود پیدا کردہ اور ذاتی منقولہ یا غیر منقولہ غرضیکہ کسی قسم کی کوئی تمیز یا تفریق نہیں رکھی۔ متوفی خواہ مرد ہو یا عورت قانونِ وراثت اس کے ترکہ پر یکساں طور پر حاوی ہوگا۔ پھر ایک خاص قانون یہ رکھا ہے۔ کہ ایک شخص کے فوت ہونے پر اگر اس کے پانچ پوتے ہوں۔ اور وہ اس طرح کہ ایک لڑکے سے ایک اور دوسرے سے چار تو اس کی جائیداد پانچوں میں بحصہ مساوی تقسیم ہوگی۔ یہ نہیں کہ جو اکیلا ہے۔ وہ نصف حصہ لے سکے۔ اور وہ یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ اگر میرا باپ زندہ ہوتا۔ تو وہ نصف حصہ کا حقدار ہوتا۔

عہد حاضرہ کی اقتصادی مشکلات کا حل

غرضیکہ اسلام نے ترکہ اور وراثت کی تقسیم کے لئے ایسا قانون وضع کیا ہے۔ کہ یہ امکان ہی نہیں ہو سکتا۔ کہ کسی شخص کو آبائی ترکہ میں اتنا سرمایہ مل سکے گا۔ جو اسے دوسرے رشتہ داروں کے مقابلہ میں غیر معمولی طور پر متمول اور امیر کر سکے۔ بلکہ اگر کوئی شخص اپنی محنت اور کوشش سے کثیر دولت پیدا کر لے۔ تو وہ بھی اس کی وفات پر متعدد حصوں میں منقسم ہو کر سب ورثاء کو مل جائیگی۔ اور ظاہر ہے۔ کہ اگر اس اصول پر جائیداد کی تقسیم کا دارومدار ہو۔ اور پھر دوسری طرف زکوٰۃ کے ذریعہ غرباء کے حوائج اور ضروریات کو پورا کرنے کا انتظام کر دیا جائے۔ تو سرمایہ دار اور مزدور کا سوال پیدا ہی نہیں ہو سکتا۔ اور عہد حاضرہ کی اقتصادی مشکلات کا بہت حد تک ازالہ ہو سکتا ہے۔

موجودہ زمانہ میں اقتصادی لحاظ سے دنیا جن مشکلات ومصائب کے بھنور میں گرفتار ہے۔ اسے ہر صاحب بصیرت محسوس کر رہا ہے یورپین اقوام بھی اس دلدل سے نکلنے کے لئے بے چین ہیں۔ اور حکومتیں بھی بے روزگاروں اور مفلوک الحال لوگوں کے مظاہروں سے تنگ آچکی ہے۔ اور ہر شخص اس بات کا متمنی نظر آتا ہے۔ کہ ان جھگڑوں سے دنیا کو کسی طرح نجات ہو۔ مگر ظاہر ہے۔ کہ صرف خواہش کوئی مفید نتیجہ پیدا کرنے کا موجب نہیں ہو سکتی۔ جب تک کوئی عملی سکیم سامنے نہ ہو۔ اور ہم دعوے کے ساتھ کہہ سکتے ہیں۔ کہ اسلام نے ہی اس مشکل کو حل کیا ہے۔ دوسرے لوگ ممکن ہے تیغ وتفنگ اور گولہ بارود سے سرمایہ داروں کا فیصلہ کر دینا علاج سمجھتے ہوں۔ مگر واقع یہ ہے۔ کہ یہ طریق مرض کو اور زیادہ بڑھانے والا ہے۔ حقیقی علاج یہی ہے۔ کہ اسلام کے قانونِ وراثت پر عمل کیا جائے۔ صدقہ وخیرات اور زکوٰۃ کے ان اصول کو رائج کیا جائے۔ جو اسلام نے بیان کئے ہیں۔

ایک نہایت نیک تحریک

(۱) رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ انا وکافل الیتیم کھاتین فی الجنۃ کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا جنت میں میری ان دو انگلیوں کی طرح۔ (انگوٹھے کے ساتھ والی دو انگلیوں کی طرف اشارہ کرکے) اکٹھے ہوں گے۔ (صحیح بخاری)

اس ارشاد نبوی کی تعمیل کے دلدادہ بعض نیک احباب نے خواہش کی ہے۔ کہ اگر ان کو چھوٹی عمر کے یتیم بچے جو آٹھ برس سے زیادہ کے نہ ہوں۔ اور جن کی مائیں وفات یافتہ ہوں۔ پرورش کے لئے مل جاویں۔ تو وہ نہ صرف پرورش بلکہ ان کی تعلیم کا اپنے بچوں کی طرح انتظام کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کی نیک خواہش کے لئے ان کو جزائے خیر دے۔ اور انہیں عملی طور پر ایسا کرنے کی توفیق دے۔

جماعت کے امراء پریذیڈنٹ صاحبان سے درخواست ہے۔ کہ مہربانی کرکے ایسے یتیموں کی فہرستیں بمعہ ضروری کوائف جلد ارسال دفتر نظارت تعلیم کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

(۲) Cotton Inspectors.

سکرٹری صاحب پنجاب وصوبہ سرحد جائنٹ پبلک سروس کمیشن کی طرف سے کاٹن انسپکٹروں کی آسامیوں کے لئے درخواستیں ۲۰ ﷺ تک طلب کی گئی ہیں۔ تنخواہ -/۱۸۰ روپے۔ الاؤنس علاوہ۔ شرائط:- ایف۔ ایس۔ سی زراعت یا باٹنی یا اکنامکس والا گریجوایٹ۔ عمر ۲۰ کو ۲۲ و ۳۵ کے درمیان۔ مجوزہ فارم چھ آنے کے ٹکٹ ڈاک بھیج کر طلب کریں۔ (پاکستان ٹائمز ۶)

(ناظر تعلیم وتربیت ربوہ)

نمائندگان مجلس مشاورت کا انتخاب کر کے جلد اطلاع دیجئے

سب جماعتہائے احمدیہ اور رجسٹرڈ لجنات اماء اللہ کو ایجنڈا مجلس مشاورت ۱۹۵۲ء بھجوایا جا چکا ہے۔ جس جماعت کو نہ ملا ہو۔ خط لکھ کر دفتر ہذا سے منگوا لیں۔

عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے جلد دفتر ہذا کو مطلع کریں۔ انتخاب کے وقت متعلقہ ہدایات کو ضرور مدنظر رکھیں۔

(پرائیویٹ سکرٹری)

سائنس کے ارتقاء میں مسلمانوں کا حصہ

... اسلام نے ان حالات میں جنم لیا جب مشرق و مغرب میں جہالت کا دور دورہ تھا۔ جب یونانی اور ہندی فلاسفروں کی روشن کی ہوئی علم کی قندیلیں جہالت کی آندھیوں سے بجھ چکی تھیں۔ جب ارسطو۔ افلاطون اور نامعلوم کتنے عالم پس پردہ جا چکے تھے۔ ہندوستان کی طرح عیسائی دنیا نے بھی علماء کی قدردانی کرنے کی بجائے انہیں اپنی زندگی کے لئے خطرناک قرار دیا۔ اور ان کے فلسفے پر بجائے ٹھنڈے دل سے غور کرنے اور اس سے استفادہ کرنے کے اس سے سوتیلی ماں جیسا سلوک کیا۔ اسلام کے زمانہ ابتداء سے لے کر ارتقاء تک کسی کو ان بڑے بڑے فلاسفروں کا نام تک یاد نہ رہا تھا۔ خود عرب بھی اتنے جاہل اور عقل و خرد سے عاری تھے کہ شائد و باید۔ لیکن اسلام نے انہیں انسانیت کا درس دیا۔ انہیں علم و ہنر کی تحصیل کے لئے اکسایا۔ اُنہوں نے بھی اس کی تحصیل سے استفادہ کیا۔ جب علم کا چرچا ہو گیا۔ تو مسلمانوں میں قدرت کے راز معلوم کرنے کا شوق پیدا ہوا۔ ان کی تحقیقات کے نتیجے میں قدرت کے سربستہ راز ان کے سامنے وا ہوتے گئے۔ ان کی ذہنی کاوشوں کے نتیجے میں موجودہ علوم سائنس کی بنیاد پڑی۔

علم کی دولت کسی خاص طبقے یا گروہ کی ملکیت نہیں ہوا کرتی۔ بلکہ جو شخص اسے اپنی محنت اور کوشش سے حاصل کر لے۔ وہ اس کا مالک بن سکتا ہے۔ عرب جو دنیا بھر میں جاہل ترین انسان تھے۔ علم کی بدولت تمام دنیا پر چھا گئے۔ عرب سے جو نور کی شعاعیں پھوٹیں وہ تمام عجم میں پھیل گئیں۔ افریقہ۔ ایشیا اور یورپ بھی انہیں شعاعوں کی برکت سے منور ہوئے۔ آج ہم جو یورپ میں علم کی قندیلیں روشن دیکھتے ہیں۔ وہ ان ہی شمعوں کی روشنی سے منور ہوئی ہیں۔ جو صحرائے عرب میں وجود میں آئیں۔ جب مسلمان فاتح ہو کر یورپ میں داخل ہوئے۔ تو بڑے بڑے عالم اور فلاسفر وہاں کی سرزمین پر پہنچے۔ اور وہاں سلسلہ درس و تدریس شروع کیا۔ وہی سرزمین جس میں اسلام سے پہلے تاریکی ہی تاریکی تھی۔ بڑے بڑے فلاسفر سائنس دان پیدا کرنے لگی۔

اگرچہ علم و فن اسلام کی ابتداء کے ساتھ ہی پھیلنا شروع ہو گیا تھا۔ لیکن صحیح معنوں میں علمی ترقی کا زمانہ اسے کہا جا سکتا ہے۔ جب مسلمانوں کی فتوحات کا سلسلہ رُک گیا۔ اور وہ مختلف علاقوں میں مستقل طور پر سکونت پذیر ہو گئے۔ اموی دورِ حکومت میں زیادہ زور دوسری زبانوں کے علمی خزانوں کو عربی میں تبدیل کرنے پر ... دیا گیا۔ عباسی دورِ حکومت میں تحقیق کا کام شروع ہوا۔ آٹھویں صدی عیسوی سے لے کر بارہویں صدی تک کا زمانہ عربی سائنس کا سنہری زمانہ کہلاتا ہے۔

اسلامی تاریخ میں

خالد بن یزید سب سے پہلا سائنس دان تھا۔ وہ ایک ماہر طبعیات طبیب اور فلاسفر تھا۔ اس نے کئی ایک کتابیں لکھیں۔ خلیفہ المنصور (۷۵۴ء۔ ۷۷۵ء) نے یونانی اور ہندی تصانیف کو جمع کیا۔ اور ان کے عربی ترجمے کرائے۔ المامون (۸۱۳ء۔ ۸۳۳ء) کے زمانہ میں ترجموں کا دور انتہا کو پہنچ گیا۔ المامون بہت بڑا علم دوست اور خود ایک عالم شخص تھا۔ اس نے بغداد میں ایک ریسرچ اکاڈمی کی بنیاد رکھی جسے دار الحقۃ کہا جاتا تھا۔ علاوہ ازیں اس نے ایک رصدگاہ اور کئی لائبریریاں قائم کیں۔ حنین (۸۰۹ء۔ ۸۷۷ء) سب سے بڑا مترجم تھا۔ جس نے تقریباً تمام یونانی تصنیفات کا عربی میں ترجمہ کیا۔ ترجموں کا دور ختم ہوا۔ تو مسلمان فلاسفروں اور سائنسدانوں نے یونانی اور ہندی فلسفے کو حقیقت کی کسوٹی پر پرکھنا شروع کیا۔ آئیے۔ ہم عربی سائنس پر طائرانہ نظر ڈالتے ہوئے یہ اندازہ لگائیں۔ کہ مسلمانوں نے علوم سائنس کی ترقی کے لئے کیا کچھ کیا ہے۔

ا۔ ریاضی!

گنتی کے عددوں کے ذریعہ ظاہر کرنے کا فن ہندیوں اور مصریوں نے شروع کیا تھا۔ عرب سائنسدانوں نے جس طرز گنتی کو اپنایا وہ اصل میں ہندی طریقے کی ترقی یافتہ قسم تھی اور یہی وہ طریقہ ہے۔ جو آج تک ہمارے ہاں استعمال ہو رہا ہے۔ حساب کے سوالات الجبرا کے ذریعہ حل کرنے کا طریقہ عربوں کے ذہنوں کی پیداوار ہے۔ الخوارزمی کو اس علم کا بانی تصور کیا جاتا ہے۔ ۸۲۵ء میں اس نے "الجبر و مقابلہ" پر ایک کتاب لکھی۔ جس میں اس نے مساوات درجہ دوم کو بذریعہ علم ہندسہ حل کر کے دکھایا۔ علاوہ ازیں اس نے حساب پر کتابیں لکھیں الخوارزمی کی تمام کتابوں کے لاطینی اور دوسری زبانوں میں ترجمے اب تک استعمال ہوتے ہیں۔ اس کا جاری کردہ نظام اعشاریہ اور نظام عددی بھی رائج الوقت ہیں۔

دوسرا مشہور ریاضی دان عمر خیام ہے۔ (۱۰۴۳ء) جو اپنی رباعیات کی وجہ سے تمام دنیا میں مشہور ہے۔ اس نے مساوات درجہ سوم کو بذریعہ طرز ہندسی حل کیا۔ ''پا'' کی صحیح قیمت معلوم کی اور مکتبوں (اعدادی) کے متعلق کئی دلچسپ مسائل بیان کئے۔ موسیٰ بن میمون (۱۱۳۵ء۔ ۱۲۰۴ء) بھی مشہور ریاضی دان تھا۔ وہ اسپین کا رہنے والا تھا۔ لیکن اس نے ریاضی میں بھی کافی دلچسپی رکھی تھی اس کے علاوہ کئی اور ماہر ریاضی دان گذرے ہیں۔ چونکہ اسلامی سلطنت بہت وسیع ہو گئی تھی۔ اس لئے پیداوار پر لگان لگانے کیلئے زمین کی پیمائش لازمی تھی۔ چنانچہ اس پیمائش کی وجہ سے علم ہندسہ کو بہت ترقی ہوئی۔ اس کی پیمائش باقاعدہ طور پر حضرت عمرؓ نے کروائی تھی غرضیکہ عربوں نے علم ریاضی کو اعداد گنتی لے کر اسے اتنی ترقی دی کہ اس سے مختلف شاخوں میں بانٹ دیا۔ اور ہر شاخ بذات خود ایک مضمون بن گئی۔ سولہویں صدی عیسوی تک مسلمان ریاضی دانوں کی لکھی ہوئی کتابیں یورپ میں بطور نصاب پڑھائی جا رہی تھیں۔

ب۔ طبیعات

جتنے بھی مسلمان سائنسدان ہوئے ہیں۔ وہ قدرتی طور پر طبیعات میں بہت دلچسپی لیتے رہتے ہیں۔ اس میدان میں الحیطان (۹۶۵ء۔ ۱۰۲۰ء) کا نام سب سے پیش پیش ہے۔ یہ پہلا طبیعات دان تھا۔ جس نے نور (OPTICS) پر مکمل تحقیق کی اس نے قوانین انعکاس و انعطاف وضع کئے۔ مقعر اور کروی آئینوں اور محدب و مقعر عدسات (LENSES) کی خاصیتیں بیان کیں۔ عدسات کی قوت "کلاں نمائی" کا بھی اس نے ہی مشاہدہ کیا۔ اور اس کو ظاہر کرنے اور ناپنے کے لئے خاص آلہ ایجاد کیا۔ اس نے انسانی آنکھ پر پوری تحقیق کی علاوہ ازیں اُس نے ستاروں کے ٹمٹماتے سراب۔ سورج کی طلوع اور غروب کے وقت ظاہری شکل تبدیلی کے متعلق تفصیلاً بیان کیا۔ غالباً وہ پہلا شخص تھا۔ جس نے پیمائش کے رقاص (PENDULAM) استعمال کیا۔ اس نے کئی دھاتوں کی کثافت اضافی معلوم کی۔ الرازی (۸۵۰ء۔ ۹۲۳ء)، ابن زہر (۱۰۹۱ء۔ ۱۰۹۱ء)، ابن رشد (۱۱۲۶ء۔ ۱۱۹۸ء) اور موسیٰ بن میمون کا فلسفہ علم کائنات دو رائے کی مشہور و معروف منظوم کتاب میں نظر آتا ہے۔ کہ کسی حد تک ارتقاء کا بھی قائل تھا۔ اس سلسلہ میں محمد بن احمد البیرونی (۹۷۳ء۔ ۱۰۴۸ء) کا نام نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ وہ ایک قابل فلاسفر اور طبیب ہونے کے علاوہ ایک اچھا طبیعات دان بھی تھا۔ طبعیات کے میدان میں الحیطان ابن رشد۔ ابن زہر اور موسیٰ بن میمون کا شمار ان بڑے بڑے فلاسفروں اور سائنسدانوں میں ہوتا ہے۔ جن میں ارسطو اور ارشمیدس اور نیوٹن وغیرہ شامل ہیں۔ ان کے علاوہ اور بھی بہت سے ماہرین طبیعات ہیں۔ اور جن کی خدمات کو کبھی نہیں بھلایا جا سکتا۔

> "عربوں نے یونانی فلسفوں کو اپنا کر ایک ٹھوس اور مضبوط علم کی تکمیل کی۔ اُنہوں نے پہلے ایسے مسائل کو چنا جو اُن کے مقاصد کے لئے ضروری تھے۔ بعد ازاں تمام شاخوں میں بانٹ کر انہیں علیحدہ علیحدہ بنا دیا۔ ان کی ہی محنت کا نتیجہ تھا جس نے نیوٹن۔ نیراڈے اور راڈنسگن وغیرہ کے لئے تحقیقات کے دروازے کھول دیئے۔"
>
> ای۔ ویڈین

(باقی آئندہ)

درخواست ہائے دُعا

میرے والد محترم حکیم عبد العزیز صاحب فیروزپوری کی ٹانگ کی ہڈی کولہے کے پاس سے ٹوٹ گئی تھی۔ پانچ ماہ ہو گئے ہیں۔ تا حال صحت نہیں ہوئی۔ اب دوبارہ علاج کے لئے میو ہسپتال لاہور میں داخل کرایا ہے۔ جملہ احباب سے حکیم صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ عبد الکریم خالد

(۲) بندہ نے اپنی توسیع کے واسطے درخواست دی ہوئی ہے۔ دوست دعا فرمائیں کہ اگر یہ توسیع میرے دین و دنیا کی بہتری کا باعث ہونی ہو تو اللہ تعالیٰ کامیاب کرے۔ ورنہ کوئی اور راہ پیدا کر دے۔ جو میری دین و دنیا کی بہتری کا باعث ہو۔ میاں چراغ الدین میسن مستری ٹکنیکل لیبارٹری گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول ضلع گجرات

(۳) احباب جماعت میری کامیابی اور ترقی درجات کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ناجود ہوں۔ ایم عبد الغفور احمدی

(۴) عبد الرحیم یار خاں ریاست بہاولپور (۵) خاکسار امتحان میں کامیابی کے لئے درخواست دعا کرتا ہے۔ نذیر احمد گورنمنٹ نارمل سکول مظفرگڑھ (۶) میری والدہ صاحبہ اہلیہ حبیب احمد صاحب کاتب مرحوم سخت بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

ملکی کپڑے کی قیمتوں میں مزید ۴/۱ ۵ فی صد کمی ہوجائے گی!

کراچی ۹ اپریل: معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے ملکی کپڑے کی قیمتوں میں مزید چار یا پانچ فی صد کمی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ کمی ۲/۱ ۶ فی صدی تخفیف سے علاوہ ہوگی جس کا چند روز پیشتر اعلان کیا گیا تھا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت جاپان سے مزید کپڑا درآمد کرنے کی غرض سے ایک نیا معاہدہ کرے گی۔

تجارتی حلقوں کا خیال ہے کہ گذشتہ دو تین ماہ کی نسبت اب کپڑے کی صورت خاص تسلی بخش ہے۔ آئندہ چار یا پانچ ہفتوں میں مزید غیر ملکی کپڑے کی انتہائی قلت کو پورا کرنے کی غرض سے حکومت نے ملکی ملوں کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کے ساتھ ساتھ سرکاری حساب میں کپڑا درآمد کرنے کا بھی فیصلہ کیا تھا۔ جاپان۔ برطانیہ اور بعض دوسرے یورپی ممالک سے دو کروڑ گز کپڑا کراچی پہنچ چکا ہے۔ جس کی تقسیم کا کام عنقریب شروع کر دیا جائے گا۔ ایک سرکاری ترجمان نے بتایا ہے کہ حکومت پاکستان سات آٹھ کروڑ گز کپڑا درآمد کرے گی۔

پاکستان و جاپان کا کپڑے کے متعلق معاہدہ ۳۱ مارچ کو ختم ہوچکا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جب تک نیا معاہدہ طے نہیں ہوتا۔ اس وقت تک موجودہ معاہدہ نافذ العمل رہے گا۔

پاکستان میں جاپانی سفارت خانہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ نیا معاہدہ دو تین ماہ تک طے ہو جائے گا۔ اور غالباً موجودہ معاہدہ میں جو گذشتہ سال اپریل میں ہوا تھا تقریباً تین ماہ کی توسیع کر دی جائے گی۔ پاکستان میں جاپان کے سفیر مسٹر یام گٹ جو کل ٹوکیو سے کراچی پہنچے ہیں۔ اپنے ساتھ نئے معاہدے کی تجاویز لائے ہیں۔ یاد رہے گذشتہ دو سال سے پاکستان اور جاپان کی باہمی تجارت میں کافی اضافہ ہو گیا ہے۔ اور اس وقت جاپان پاکستان کی خام اشیاء کا سب سے بڑا گاہک ہے۔ (نوائے وقت)

مزید کمی

چند روز ہوئے حکومت نے ملکی کپڑے کی قیمتوں میں ۲/۱ ۶ فی صد کمی کا اعلان کیا تھا۔ پچھلے دنوں کراچی میں سرکاری حکام اور صنعت پارچہ بافی کے نمائندوں کی ایک کانفرنس ہوئی تھی۔ کہا جاتا ہے کہ مجوزہ کمی کا فیصلہ اسی کانفرنس میں کیا گیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ بعض کارخانہ داروں نے اس تخفیف کی مخالفت کی تھی۔ لیکن سرکاری حساب میں درآمد ہونے والے کپڑے کی وجہ سے انہیں مقامی تجارت کی مشکلات کے سامنے جھکنا پڑا۔ خیال ہے کہ آئندہ تین چار ہفتوں تک کپڑے کی قیمتیں کافی گر جائیں گی۔

کنٹرول ختم کیے جائیں گے

وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے یکم اپریل کو اپنی نشری تقریر میں اشارۃً بتایا تھا کہ حکومت سال رواں میں کپڑے کی درآمد پر تقریباً ۱۴ کروڑ روپے صرف کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ایک سرکاری ترجمان نے خیال ظاہر کیا ہے کہ اگر حکومت کو ضرورت محسوس ہوئی تو وہ کپڑے کی درآمد کے لئے زرمبادلہ خرچ کرنے سے بھی اجتناب نہ کرے گی۔ لیکن کپڑے کے تاجروں کا کہنا ہے کہ کپڑے کی پوزیشن اب کافی بہتر ہوگئی ہے۔ حکومت کو نہ صرف مزید کپڑا درآمد کرنے کا خیال ترک کر دینا چاہیئے بلکہ کنٹرول بھی ہٹا دینا چاہیئے۔ اگر حکومت نے بھاری مقدار میں کپڑا درآمد کیا۔ تو اس کا ملکی کپڑے کی صنعت پر بہت برا اثر پڑے گا۔

جاپان سے معاہدہ

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان جاپان سے کپڑا منگوانے کے لئے ایک نیا معاہدہ کرے گی توقع ہے کہ نئے معاہدے کی تکمیل کے لئے دونوں حکومتوں کے مابین عنقریب بات چیت شروع ہو جائیگی۔

مدراس کی کانگرس اسمبلی پارٹی کے نئے لیڈر

مدراس ۹ اپریل: مدراس کے وزیر اعلیٰ مسٹر راج گوپال اچاری اپنے عہدہ سے مستعفی ہوگئے ہیں اور انہوں نے اپنے قائم مقام کی حیثیت سے مسٹر کامراج نادر کو نامزد کیا ہے۔ یاد رہے مسٹر نادر مدراس کی کانگرس اسمبلی پارٹی کے لیڈر منتخب ہوچکے ہیں۔ مسٹر راج گوپال اچاری اپریل ۱۹۵۲ء میں مدراس کے وزیر اعلیٰ بنے تھے۔

پانڈیچری میں بھارتی جھنڈے جلا دئے گئے

نئی دہلی ۹ اپریل: کل پانڈیچری میں ہندوستان کی حمایت میں تحریک کے دوسرے روز فرانسیسی فوج اور پولیس نے کثیر تعداد میں بھارتی ترنگے چھین لئے بھارتی اخبارات کی اطلاع کے مطابق فرانسیسی فوجی دستوں نے بعد میں ان ترنگوں کو جلا ڈالا۔

درآمدی کپڑے کی قیمت فروخت

کراچی ۹ اپریل: ٹیکسٹائل کمشنر کے ایک اعلان کے مطابق سرکاری حساب سے جو کپڑا درآمد کیا جا رہا ہے وہ جتنے داموں میں پڑے گا۔ اس سے صرف بیس فی صد زیادہ منافع پر فروخت کیا جائے گا۔ ۴۰ فی صدی درآمدی ڈیوٹی اور دس فی صدی سیلز ٹیکس کے بعد سوا نو آنے فی گز کے حساب سے فروخت ہوگا۔ پانچ فی صد حکومت نے اپنے اخراجات کے لئے لگایا ہے۔

برطانوی گی آنا میں کشیدگی بڑھ گئی

جارج ٹاؤن ۹ اپریل: برطانوی گی آنا کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر جگن اور ان کے ساتھیوں کی درخواست ضمانت مسترد ہو جانے کے بعد جو مظاہرے ہوئے تھے ان کی وجہ سے کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ پولیس کے گشتی دستوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ پیپلز پراگریسو پارٹی کے دفاتر پر مسلح پہرہ بٹھا دیا گیا ہے۔

سوڈان کمیشن غیر آئینی ہے

قاہرہ ۹ اپریل: حکومت مصر نے گورنر جنرل سوڈان کے کمیشن کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے متنبہ کیا ہے کہ مصر اس کمیشن کے متعلق اپنی پالیسی پر نظر ثانی کرے گا۔

حکومت مصر کے اعلان میں کہا گیا ہے کہ گذشتہ سال جب یہ کمیشن مقرر کیا گیا تھا۔ تو حالات مختلف تھے۔ اور کمیشن کا تقرر ایک عارضی اقدام تھا۔ اب چونکہ وہ حالات نہیں رہے ہیں۔ اس لئے اس کی حیثیت غیر آئینی ہوگئی ہے۔

سعودی عرب جانے والا پاکستانی وفد

کراچی ۹ اپریل: وزیر مملکت برائے دفاع سردار امیر اعظم خان کی قیادت میں ایک پاکستانی وفد شاہ سعود کی پیشوائی کے لئے کل صبح سعودی عرب جا رہا ہے۔ شاہ سعود ۱۴ اپریل کو یہاں پہنچ رہے ہیں۔ مسٹر عبد اللہ المحمود رکن مجلس دستور ساز بریگیڈیر فضل مقیم پاکستانی فضائیہ اور وزارت خارجہ کے ۔۔۔ بھی وفد میں شامل ہوں گے۔

کپاس کے نرخوں میں مزید ایک روپیہ کی کمی

کراچی (بذریعہ تار) آج کپاس کے نرخوں میں مزید ایک روپیہ کی کمی ہوئی ہے۔ مارکیٹ کھلی ۸۰/۸ بند ہوئی ۸۰/۴ آج تقریباً چھ ہزار گانٹھوں کا کاروبار ہوا۔

سندھ دیسی ۸۰/۰ روپے پنجاب ۷۵/۴-۴ ایف دولر ۸۰/۷ ساجن ۸۳/۸ ایل۔ ایس۔ ایس دولر ۸۰/۴ ساجن ۸۴/۱۲ این۔ ٹی دولر ۸۰/۸ ساجن ۸۵/۸ ۲۰۹ الف دولر ۸۳/۸ روپے ساجن ۸۷/۸ روپے

بنولے کے نرخوں میں دو آنے کی کمی ہوئی۔ مزید کمی کی توقع ہے۔

کرنل شیر احمد و ڈاکٹر مالک

کراچی ۹ اپریل: حکومت آزاد کشمیر کے صدر کرنل شیر احمد نے کل مرکزی وزیر عمال ڈاکٹر اے۔ ایم۔ مالک سے ملاقات کی۔ کہا جاتا ہے کہ صدر آزاد کشمیر نے ملاقات کے دوران ان دشواریوں کا تذکرہ کیا۔ جو کشمیری مہاجرین اور آزاد کشمیر کے عوام کو سرکاری و نجی اداروں میں ملازمت کرنے میں پیش آرہی ہیں۔ وزیر عمال نے کشمیری مہاجرین کی شکایات پر ہمدردانہ غور کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

سندھ میں تعلیمی ترقی کی مہم!

کراچی ۹ اپریل: ایک امریکی سوسائٹی نے بہت بڑی رقم سندھی زبان کے لئے مخصوص کی ہے۔ سوسائٹی کے چار ارکان پر مشتمل کمیٹی عنقریب صوبے میں کام شروع کر دے گی۔ سوسائٹی کے پروگرام میں وسیع پیمانے پر عوام کو خواندہ بنانے کی مہم بھی شامل ہے۔ اور ملک کے دیگر حصوں میں ایسی ہی تحریکوں کے ذریعے ۔۔۔ ۰۰۰۰ افراد کو اپنی مقامی زبان میں لکھنا اور پڑھنا سکھایا جا چکا ہے۔ امریکی کلیساؤں کی نیشنل کونسل نے دنیا بھر میں ناخواندگی کو ختم کرنے کی غرض سے ۲۵۰۰۰۰ ڈالر مخصوص کئے ہیں۔

پاکستانی نمائندے کی واپسی!

لاہور ۹ اپریل: دریائے سندھ کے متعلق عالمی بنک سے بات چیت کرنے کی غرض سے جو پاکستانی وفد امریکہ گیا ہوا تھا اس کے ایک رکن مسٹر احمد حسن سپرنٹنڈنٹ انجنیئر بہاولپور امریکہ میں گیارہ ماہ قیام کرنے کے بعد کل واپس بہاولپور پہنچ گئے ہیں۔

زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور پاکیزہ کرتی ہے

امریکی امداد کی مخالفت کمیونسٹوں کا آلہ کار بننے کے مترادف ہے

معلوم ہوا ہے کہ سرحد عوامی لیگ کے حالیہ کنونیشن میں شرکت کرنیوالے کارکنوں کی بھاری اکثریت نے امریکہ سے فوجی امداد حاصل کرنے کی حمایت کی۔ صوبہ سرحد میں متحدہ محاذ کے قیام کا مسئلہ بھی زیر بحث آیا۔ چنانچہ اس کنونیشن میں کارکنوں کی اکثریت نے صوبائی عوامی لیگ کے جنرل سیکرٹری۔ نائب صدر اور صوبہ کے منفرد سیاسی کارکن ارباب عبدالغفور کی زیر قیادت متحدہ محاذ قائم کرنے کی مخالفت کی۔

پیر صاحب مانکی شریف کی زیر صدارت عوامی لیگ، کا کنونیشن دو روز جاری رہا۔ جس میں امریکی فوجی امداد اور متحدہ محاذ قائم کرنے کے مسئلہ پر غور و خوض کے بعد کنوینر آل پاکستان عوامی لیگ سے یہ درخواست کی گئی ہے۔ کہ وہ مغربی پاکستان کے کارکنوں کا کنونیشن بلائیں۔ اور اس کنونیشن میں امریکی امداد اور متحدہ محاذ کے بارے میں کوئی حتمی فیصلہ کیا جائے۔

معلوم ہوا ہے کہ مذکورہ بالا دونوں امور پر سرحد عوامی لیگ کے کنونیشن میں کئی گھنٹوں تک گرما گرم بحث جاری رہی۔ بائیں بازو سے تعلق رکھنے والے صرف چند لوگوں نے فوجی امداد کی مخالفت کی۔

پنجاب میں جرائم کی رفتار

لاہور ۹ر اپریل۔ ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ جنوری ۱۹۵۴ء میں پنجاب میں جرائم کی رفتار میں خاصی کمی ہو گئی ہے۔ اس ماہ میں کل ۴۱۵۲ جرائم کی رپورٹ موصول ہوئی ہے۔ اس کے برعکس جنوری ۱۹۵۳ء میں جرائم کی تعداد ۴۲۹۴ تھی۔ اس لحاظ سے اس ماہ میں جرائم کی تعداد میں ۱۴۲ کی کمی ہوئی۔ اس عرصہ میں قتل ڈکیتی، نقب زنی اور مویشیوں کی چوری کی وارداتوں میں اطمینان بخش حد تک کمی ہوئی لیکن سائیکل چرانے کی وارداتوں اور قانون آبکاری کے مختلف جرائم میں کسی قدر اضافہ ہوا۔

گلاب دیوی ہسپتال کیلئے تین لاکھ روپے کا عطیہ

لاہور۔ ۹ر اپریل۔ پنجاب کے مشہور صنعت کار شیخ محمد سعید سہگل نے گلاب دیوی کے ٹی بی ہسپتال کی توسیع کیلئے آج تین لاکھ روپے کے چندہ کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے یہ اعلان اپنی صاحبزادی کی شادی کی تقریب پر کیا جو ان کے بھتیجے شیخ محمود رفیق کے ساتھ آج شام ہوئی۔ یاد رہے۔ چند ماہ قبل شیخ سعید سہگل نے فاطمہ جناح میڈیکل کالج کو ساڑھے تین لاکھ روپے دیئے تھے۔ شادی کی تقریب میں ہز ایکسی لینسی گورنر پنجاب اور وزیر اعلےٰ کے علاوہ تقریباً ایک ہزار کے قریب معززین نے شرکت کی

مارشل ٹیٹو ترکی روانہ ہو گئے

بلغراد ۹ر اپریل۔ مارشل ٹیٹو ترکی روانہ ہو گئے ہیں مگر ان کی روانگی کے سلسلہ میں بہت رازداری سے کام لیا گیا ہے۔ گزشتہ برس برطانیہ جاتے وقت ماحول کو اس قدر پر اسرار نہیں بنایا گیا تھا۔ آپ صدر ترکیہ کی دعوت پر اس ہفتے کے آخر میں استنبول پہنچ جائیں گے۔ اور کئی روز انقرہ میں قیام کریں گے۔ یوگوسلاویہ کے وزیر خارجہ مارشل پاپوویک اور اعلےٰ فوجی افسر بھی آپ کے ہمراہ ہیں۔ توقع ہے صدر بایار کے ساتھ گفت و شنید کے دوران میں دیگر مسائل کے علاوہ بلقانی کے سہ فریقی معاہدے کے مطابق فوجی اور اقتصادی تعاون کی تفصیلات بھی زیر بحث آئیں گی۔ معاہدہ بلقان کے رکن ترکی، یوگوسلاویہ اور یونان ہیں۔ یقین کیا جاتا ہے کہ مارشل ٹیٹو موسم گرما میں یونان کے سرکاری دورہ پر بھی جائیں گے۔

امریکہ بھارت کا اعتماد حاصل کرنے کے لئے بیحد کوشش کر رہا ہے

نیویارک ۱۰ر اپریل۔ پاکستان کو مجوزہ امریکی فوجی امداد اور مشرق بعید کے دیگر مسائل کے سلسلہ میں وزیر اعظم ہند پنڈت نہرو نے امریکہ پر جو شدید نکتہ چینی کی تھی۔ اس کے بعد بھارت کے بارے میں امریکی حکمت عملی میں ایک نیا رجحان پیدا ہو رہا ہے۔ یہاں کے بعض سیاسی حلقوں کی رائے ہے کہ امریکہ بھارت کا اعتماد حاصل کرنا چاہتا ہے اور اسے اپنے عزائم کے متعلق اطمینان دلانے کی ضرورت سے زیادہ کوشش کر رہا ہے۔

امریکی محکمہ خارجہ کی طرف سے مشرق قریب، جنوبی ایشیا اور افریقی معاملات کے افسر اعلےٰ مسٹر جان جریگنز نے حال ہی میں ایک بیان میں بھارت کے ساتھ امریکہ کے جذبات خیر سگالی کی وضاحت کی ہے۔ مسٹر جریگنز نے یہ بیان پولیٹیکل اور سوشل سائنس کی امریکی اکیڈیمی میں دیا تھا۔ اور اسے امریکی محکمہ خارجہ کے نظریات کا آئینہ دار قرار دیا جا رہا ہے۔ یہاں کے بعض سیاسی حلقے اس بیان سے یہ مطلب اخذ کر رہے ہیں۔ کہ امریکی ارباب اختیار بھارت کا اعتماد حاصل کرنے کے بہت زیادہ خواہشمند ہیں یہ اعتماد نہ صرف سیاسی اور فوجی حالات کی بناء پر بلکہ ہائیڈروجن بم کے تجربوں سے پیدا شدہ تشویش کے باعث متزلزل ہو چکا ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں پرمٹ سسٹم کو قانونی شکل دے دی گئی

نئی دہلی ۹ر اپریل۔ مقبوضہ کشمیر کی نام نہاد دستور ساز اسمبلی نے ایک بل منظور کیا ہے۔ جس کے مطابق ہندوستان سے کشمیر آنے اور کشمیر سے ہندوستان جانے کے لئے پرمٹ سسٹم کو قانونی شکل دیدی گئی ہے۔ کئی ممبروں نے اس بل کی مخالفت کی۔ اور اسے بخشی غلام محمد کے اس بیان کے منافی قرار دیا کہ ہندوستان اور کشمیر کے درمیان تمام رکاوٹوں کو دور کر دیا جائے گا۔ اس بل کی خلاف ورزی کرنے والے کو دو سال کی سزا قید دی جا سکے گی۔

درخواست دعا

مکرم مولوی عزیز احمد صاحب راجیکی ابن حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی چند روز سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔

المسیح

ملک کے ثقافتی اتحاد کو تباہ ہونے دیجئے
ڈاکٹر عبدالحق کی اپیل

کراچی ۹ر اپریل۔ انجمن ترقی اردو کے صدر ڈاکٹر عبدالحق نے دستور ساز اسمبلی کے تمام مسلم ارکان کو ایک میمورنڈم بھیجا ہے۔ جس میں ان سے یہ اپیل کی گئی ہے کہ وہ زبان کے مسئلہ پر موجودہ تنازعہ سے متاثر نہ ہوں۔ ڈاکٹر عبدالحق نے مسلم ارکان اسمبلی کو اس مسئلہ میں کوئی ایسا فیصلہ کرنے کا مشورہ دیا ہے جس سے ثقافتی یکجہتی تباہ نہ ہونے پائے۔ کیونکہ ایسی صورت میں وفاقی پالیسی کی اصل روح تباہ ہو جائیگی ڈاکٹر عبدالحق نے وزیر اعظم کے ایک حالیہ بیان کا ذکر کیا۔ جس میں وزیر اعظم نے کہا تھا۔ کہ وفاق میں کوئی ایک یونٹ دوسرے یونٹ پر مسلط نہیں ہو سکتا ڈاکٹر عبدالحق نے کہا ہے۔ کسی ایک یونٹ کی زبان کو ساری فیڈریشن پر مسلط کرنا بھی اس بنیادی اصول کے منافی ہوگا۔

ڈاکٹر عبدالحق نے کہا ہے کہ اردو یا ہندوستانی کو صدیوں سے سارے برعظیم میں ایک قومی زبان کی حیثیت حاصل رہی ہے۔

امریکی تقریب سے عرب نمائندوں کا واک آؤٹ

واشنگٹن ۹ر اپریل۔ یہاں پانچ عرب ممالک کے سفارتی نمائندے امریکی محکمہ خارجہ کی طرف سے دیئے گئے ایک عصرانہ سے واک آؤٹ کر گئے۔ واک آؤٹ ایک امریکی لیڈر کی اس تقریر پر ہوا۔ جس میں انہوں نے اسرائیل کو مشرق وسطیٰ کی واحد جمہوری قوم قرار دیا۔ اس دعوت میں واشنگٹن میں مقیم تقریباً تمام ۴۲ غیر ملکی سفیر شریک تھے۔ امریکی لیڈر ڈاکٹر زدمن سالٹ نے آزادی اخوت اور مساوات کی اہمیت پر تقریر کرتے ہوئے مشرق وسطیٰ کی صورت حال کا ذکر بھی کیا۔ اس سلسلہ میں آپ نے شکایت بھی کی کہ اقوام متحدہ نے اسرائیل کی طرف سے قتل و غارت کے خلاف احتجاج تو کیا ہے۔ لیکن اردنی باشندوں کی جارحیت کے بارے میں کچھ نہیں کیا۔

حفاظتی کونسل میں اسرائیل اور اردن کی شکایات پر غور و خوض

نیویارک ۹ر اپریل۔ برطانیہ کے نمائندہ مسٹر ڈکسن نے حفاظتی کونسل میں یہ تجویز پیش کی ہے کہ وہ اردن اور اسرائیل کی طرف سے ایکدوسرے کے خلاف عائد کردہ الزامات پر مجموعی حیثیت سے غور کرے اس وقت کونسل کے ایجنڈے میں اردن کی طرف سے لبنان کی شکایت موجود ہے۔ جس میں اردن کے گاؤں نحالین پر اسرائیلی حملے کا ذکر ہے۔ اس حملہ میں ۹ عرب ہلاک ہوئے تھے۔ دوسری طرف ایجنڈے میں اسرائیل کی شکایت بھی شامل ہے۔ جس میں یہ الزام عائد کیا گیا ہے کہ اردن معاہدہ عارضی صلح کے تحت اپنی ذمہ داری سے عہدہ برآ نہیں ہو رہا۔

مسٹر ڈکسن نے نحالین پر حملے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس حملے پر اردن کا غیظ و غضب جائز ہے اردن نے حفاظتی کونسل میں یہ شکایت پیش کر کے احساس ذمہ داری کا ثبوت دیا ہے۔ برطانیہ کو ان سرحدی واقعات سے گہری تشویش لاحق ہو چکی ہے۔ جہاں برطانیہ اور اردن کے درمیان معاہدہ موجود ہے۔ وہاں برطانیہ اسرائیل سے بھی دوستانہ تعلقات کا خواہاں ہے۔

فرانس اور امریکہ کے نمائندوں نے اس تجویز کی حمایت کی کہ کونسل میں تمام مسئلہ زیر بحث لایا جائے۔ امریکی نمائندہ مسٹر لاج نے کہا۔ ایک دوسرے کے خلاف انتقامی کارروائیوں کی مہم فوراً بند ہونی چاہیئے تاکہ فلسطین میں امن بحال ہو سکے۔

لبنان کے نمائندہ نے برطانیہ کی اس تجویز کی مخالفت کی کہ اسرائیل اور اردن کی شکایات پر یکجا غور کیا جائے لیکن ہالینڈ، ترکیہ اور ڈنمارک کے نمائندوں نے برطانوی تجویز [illegible] کی بحث کے بعد یہ فیصلہ متفق الفوار [illegible] دیا گیا کہ دونوں شکایات مشترکہ طور پر زیر بحث لائی جائیں یا ان پر علیحدہ علیحدہ غور کیا جائے۔